الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Muhammed Ahsan**
Address :> **Karachi**
Sebject :> **AQAID**
Writer :> شہزاد حسین

بدھ - بدھ

Serial No :> **6008**
Fatwa No :> ۲۱۱۹۸
Date :> **2/23/2009**
Email :>

kehta hain allah be-niaz hai; phir allah k naam ki niaz kyu? aur sahaba ikram k naam ki niaz dena sahi hai ?

کہتے ہیں اللہ بے نیاز ہے پھر اللہ کے نام کی نیاز کیوں اور صحابہ کرام رضوان علیہم کے نام کی نیاز دینا کیسا ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

بے نیاز ہونے کا مطلب یہ ھیکہ وہ ھماری عبادات کا محتاج نہیں بلکہ ہم یعنی مخلوق اس کی عبادات بجالاکر اس کے نام کی نذر نیاز دیکر اس کی رضا اور تقرب حاصل کرتے ھیں پھر جتنا کسی کی عبادت میں خلوص ھوگا وہ اتنا ہی اس کا تقرب حاصل کرے گا اور اسکی عبادت پر اُسے اجروثواب دیا جائے گا، جبکہ کسی مخلوق کیلئے اسطرح نیاز وغیرہ کرنے سے اس کے تقرب کی نیت کی جائے تو یہ عمل اس صمد بے نیاز ذات کے ساتھ شرک کہلاتا ھے جسکی وجہ سے نہ صرف یہ کہ یہ عمل نا مقبول ھوتا ھے بلکہ ضابطہ تعبدی کے خلاف ھونے کی وجہ سے سزاوعقاب کا بھی باعث ھوتا ھے، یہی وجہ ھے کہ غیر اللہ کے نام کی نذرونیاز سے منع کیا جاتا ھے اور اسے اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ خاص کرنے کا کہا جاتا ھے۔ اس "بے نیاز" کے سامنے اپنی نیازمندی اور محتاجی ظاھر کرنے کیلئے اس کے نام کی نیاز دی جاتی ھے جبکہ نیاز چونکہ عبادت ھے اسلئے کسی مخلوق چاھے وہ صحابہ اکرام" جیسی عظیم ہستیاں ہی کیوں نہ ھوں ان کی نام کی نذرو نیاز جائز نہیں۔

وفی اعلاء السنن تحت قولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام "لا نذر الا فیما یبتغی بہ وجہ اللہ ولا یمین فی قطیعۃ رحم" قال المؤلف دلالتہ علی الباب ظاھرۃ فان ما یبتغی بہ وجہ اللہ ظاھر فی العبادۃ المقصودۃ، فغیر المقصودۃ لا یبتغی بہ وجہ اللہ الا بواسطۃ، والمطلق اذا أطلق یراد بہ الفرد الکامل. فالمراد العبادۃ المقصودۃ لا غیر فافھم. اھ (ج ۱۱ ص ۴۸۲ - ۴۸۳)

(جاری ھے)

وفي التفسير لابن الكثير تحت قوله تعالى (الله الصمد):
قال عكرمة عن ابن عباس رضی: يعني الذي يصمد اليه الخلائق
في حوائجهم و مسائلهم إلخ (ج ٤ ص ٢٤٢) والله أعلم وعلمه أتم

بنده شہزاد حسين عفى عنه
دار الافتاء جامعة البنورية عالمية
١٥ جمادى الثاني ١٤٣٠هـ

الجواب صحيح
بنده [illegible]
دار الافتاء جامعة بنورية
١٥ جمادى الآخرة ١٤٣٠ھ

نائب رئيس
دار الافتاء جامعة بنورية العالمية

الجواب صحيح
عبد الله [illegible]
دار الافتاء جامعة بنورية
٢١ جمادى الآخرة ١٤٣٠ھ

رئيس
دار الافتاء